© rasailojaraid.com

مطبوعات

ابن ماجہ اور علم حدیث | تالیف: مولانا محمد عبدالرشید نعمانی۔ طابع و ناشر: نور محمد کارخانہ تجارتِ کتب آرام باغ، کراچی۔ صفحات ۲۵۹۔ بڑی تقطیع قیمت ۸ روپے۔

یوں تو یہ کتاب امام ابن ماجہؒ کی سوانح عمری ہے لیکن اس میں مولانا محمد عبدالرشید نعمانی صاحب نے نہایت ہی مستند حوالوں کے ساتھ اُس مواد کو جمع کر دیا ہے جو تدوین حدیث کے سلسلے میں فراہم ہو سکتا ہے۔ فاضل مصنف نے اس میں بڑی صراحت کے ساتھ یہ بتایا ہے کہ اس امت کے ائمہ اور علماء نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو جمع کرنے میں کس نوعیت کی کاوشیں کیں۔ انہوں نے کس فہم اور تدبّر کا ثبوت دیا اور ہادیٔ برحق صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا جو ریکارڈ حدیث کی شکل میں ہمارے پاس آج موجود ہے اُسے احتیاط کی کن کن چھلنیوں میں سے چھان کر قبول کیا گیا۔ اس ضمن میں ائمہ فن جنہوں نے جرح و تعدیل کے نہایت نازک فرض کو ادا کیا اُن کے حالات بھی اس میں قلمبند فرما دیئے ہیں مولانا نے یہ کتاب اگرچہ ایک مثبت نقطۂ نظر کو سامنے رکھ کر تصنیف کی ہے اور اس میں کسی مخالف سے تعرض کرنا ان کا مقصود نہیں لیکن مختلف مقامات پر جہاں انہوں نے ضرورت محسوس کی منکرینِ حدیث کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا بڑی دیدہ وری سے پردہ چاک کیا ہے۔ مثال کے طور پر انہوں نے احادیث کی تعداد کے متعلق بحث کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

"یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جب محدثین احادیث کی تعداد کا ذکر کرتے ہیں تو اس سے مراد متونِ احادیث نہیں بلکہ طرق و اسانید ہیں" صلا

اس کے بعد وہ لکھتے ہیں:۔

© rasailojaraid.com